2732

مرسل: ندیم اختر، پونے nadeemshan@gmail.com جواب: انگلش ویب اپلوڈنگ:

دستخط: ۲۰/۷/۱۴۳۸ھ حوالہ نمبر: ۳۳۳۱ فتوی ID: 150312 اردو ٹائپنگ: ترسیل بذریعہ ای میل:

From: Ayesha Basharat
Sent: Monday, March 27, 2017 6:51 PM
To: fatwa@darululoom-deoband.com ; daruliftamail@gmail.com
Subject: Received Question 150314 - English
Question ID : 150314
Email aaishabasharat@gmail.com
From Ayesha Basharat
Address: House no 55 street 12 saddar
City: Rawalpindi
Country : Pakistan
Category Name : Transactions & Dealings
Title: Hermaphrodite's Inheritance

Your Question: What is the share of hermaphrodite child in inheritance? Will the child get male or fem share? What does Quran, Sunnah and Muslim Jurists say about the share of such child?

==

سوال: السلام علیکم

وراثت میں ہجڑے بچے کا کیا حصہ بنتا ہے؟ کیا اس کو لڑکے کا لڑکی کا حصہ ملے گا؟ اس طرح کے بچے کے بارے میں قرآن، سنت میں کیا حکم ہے؟ اور مسلم فقہاء اس بارے میں کیا کہتے ہیں؟

والسلام

دفتری کارروائی

سوال: ۸۵۵ ن

جواب: ۸۲۷ ن ۱۴۳۸ھ

دارالافتاء میں ارسال ہے

۲۱/۷/۳۸

انٹرنیٹ! جواب دیدیا جائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب وباللہ التوفیق:۔ (۱-۳): ہجڑے سے مراد اگر وہ شخص ہے جو اصلاً مرد/لڑکا ہی ہوتا ہے؛ لیکن اس میں نسوانی حرکات اور عورتوں/لڑکیوں جیسی چال ڈھال وغیرہ پائی جاتی ہے تو ایسا شخص وراثت وغیرہ تمام احکام میں مرد/لڑکے ہی کا ہوتا ہے۔

والمخنث فی النظر إلی الأجنبیة کالفحل (الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الحظر والإباحة، فصل فی النظر والمس، ۹: ۵۳۶، ط: مکتبة زکریا دیوبند)، والمخنث: المتزیي بزي النساء والمتشبه بهن في محلیة الوطء وتلیین الکلام عن اختیار، قهستاني أي: الذي یمکن غیره من نفسه الخ (رد المحتار، ۹: ۵۳۶)۔

اور اگر کوئی شخص خنثی ہو، یعنی: اس کے پاس مرد اور عورت دونوں کی شرمگاہیں ہوں یا اس کے پاس نہ مرد کی شرمگاہ ہو اور نہ عورت کی، صرف اس کے پاس کوئی سوراخ ہو، جس سے وہ پیشاب کرتا ہو تو ایسی صورت میں اگر اس میں مرد کی علامت غالب ہو تو وہ مرد شمار ہوتا ہے اور اگر عورت کی علامت غالب ہو تو عورت شمار ہوتا ہے، جیسے: وہ پیشاب صرف کسی ایک شرمگاہ سے کرتا ہو یا کسی ایک سے پیشاب پہلے نکلتا ہو یا بڑے ہو کر عورتوں کی طرح اس کے پستان ابھر آئیں وغیرہ وغیرہ۔ اور اگر اس میں مرد یا عورت کسی کی علامت غالب نہ ہو؛ بلکہ وہ پورے طور پر مشتبہ ہو تو ایسی صورت میں اس کے متعلق تمام احکام میں احتیاطی پہلو اختیار کیا جاتا ہے، یعنی: وہ نماز میں مردوں کے ساتھ نہیں کھڑا ہوگا، محرم مرد کے بغیر سفر شرعی نہیں کرسکتا، کسی اجنبی کے ساتھ تنہائی میں نہیں رہ سکتا، ریشم اور زیورات نہیں پہن سکتا اور اگر اسی اشتباہ کی حالت میں اس کا انتقال ہوگیا تو اسے غسل نہیں دیا جائے گا، صرف پاک مٹی سے تیمم کرایا جائے گا اور میراث میں اسے کم از کم

حصہ دیا جائے گا، یعنی: اگر اسے لڑکا مانا جائے تو اس کا کتنا حصہ ہوتا ہے اور اگر لڑکی مانا جائے تو کتنا حصہ ہوتا ہے؟ دونوں میں سے جو کم حصہ ہوگا، وہ اُسے دیا جائے گا۔ (درمختار وشامی، کتاب الخنثی، ۱۰: ۴۴۶-۴۵۱، مطبوعہ: مکتبہ زکریا دیوبند)۔ فقط واللہ تعالی أعلم۔

۲۵/۷/۱۴۳۸ھ = ۲۳/۴/۲۰۱۷ء، یکشنبہ